

2020

جوہا پیرچہ : عربی ادب و منطق حصہ اول ... عربی ادب

سوال نمبر 1 :

(ا) السیدۃ النبویۃ

قد عمل کما کان یعمل أبناء قومہ فرعی الغنم و قام بخدمة اسرته
و خرج تاجرا مع عمہ الی طالب الی الشام و هو فی الثالثة عشر
من عمرہ شہد حلف الفضول و لا یمن و الساک و هو ابن خمس عشرة سنة
و کان احسن الناس خلقا و اصدق قہم حدیثا و اعظمهم امانة و ابعدہم عن الغش
و الحماکیر و شارک فی الکثیر من فی التجارة و تعامل معهم فعرف بلقب
الصادق الامین . کان منو سبط القامہ ازہر اللون اجمل الوجه حسن
الاذن جمال الثغر اسود الشعر افصح اللسان اکمل الناس اخلاقا و کون لا و قد قال
ربہ عز و جل عن خلقہ انک علی خلق عظیم و قال هو عن نفسه انک بعثت الائمہ کفارہ
الاخلاق و محاسن الاعمال .

(آ) سیدنا ابوبکر الصديق رضی اللہ عنہ

سیدنا ابوبکر الصديق رضی اللہ عنہ امیر المؤمنین واول خلفیہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولد لسنۃ الثانیۃ او الثالثۃ من غام الفیل فیہ اصغر من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنحو سنین ولقبہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالصديق حين صدقہ فی حدیث الاسراء والمعراج و نسبہ و نسب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لنتیقان (فی سرۃ بن کعب و کانت اسرۃ تمناز عنہ او شرفا بن قباثل قریش فیہ من صمیم قریش ومن امر قہم نسباً و امر قہم حسباً و کان رضی اللہ عنہ رجلاً و قولہ انزلیہا عقیفاً فی الجاہلیۃ والاسلام ولم یعبد الا وئان ولم یشرک الخمر ابداً و هو اول من شرف قہم اللہ باخذنا فی الاسلام من بین شرفاء العرب و ساد قہم فکان عوناً و ذمماً للاسلام و المسلمین و خاصۃ الارقاء و المستضعفین من قہم الذین اؤذوا فی سبیل الحق علی ایدی ساد قہم و قاد قہم فکان یعبون المستضعفین و یشترون الارقاء من قہم ثم یعتق قہم فی سبیل اللہ من قہم سیدنا ابوالرضی اللہ عنہ مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر 2:

(الف)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قدر و حکمت رنگ و خوب صورت چہرہ والے حسین کالوں والے، خوب صورت دانتوں والے، سیاہ بالوں والے، فصیح زبان والے اخلاق کے لحاظ سے سب لوگوں سے زیادہ اچھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے اکبر نے جو تھے؟ جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرمایا ہے کہ اے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اعلیٰ درجہ کے اخلاق پرفائز ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ میں اعلیٰ اخلاق اور اچھے احوال کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

(ب)

جہاں اپنے دوست کے بھراہ گزر ہاتھ اٹھائے اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسٹ نے کبھی اس سے پہلے ایسا امتیاز نہیں دیکھا تھا اس سے پوچھا اس کو کیسے تعمیر کرتے تھے؟ جہاں نہ گیا یہ اللہ انوار سے

(ج)

پاکستان کا معنی ہے ارض پاک اور اس سے مراد اسلام آباد اور مسلمانوں کی سرزمین ہے اور یہ مملکت اسلام آباد کا سرکاری ناکہ اسلام آباد جمہوریہ پاکستان ہے اور پاکستان جغرافیائی اور دفاعی لحاظ سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے جو اب جنوب ایشیا

سوال نمبر 4:

(الف)

جملہ

الفاظ

والد	والدی، رجل صالح
شہر	و مملکتی رسالتی فی الشہر الجاری
القطار	انتظر القطار
درس	درس زید درسا
مدینہ	لاہور مدینۃ المساجد
جامعہ	زرت جامعۃ پنجاب
فوز	حصلت الفاطمۃ الفوز فی الامتحان

(ب)

(۱) اوصی الوالد بنتہ بتؤوی الذی یعمل الجاد المستحسرة

(۲) طلبت البنت من والدہا خمس جائزۃ . . . رومیہ

(۳) ہاجر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مکہ العظمیٰ . . . النبی الحمدینۃ الغفورۃ

(۴) لادین لمن لا عید لہ

(۵) کان محمد بن قاسم قد نتج بلاد السند و ملتان

سوال نمبر 4:

(الف)

چین و عرب ہمارا ہے ہندوستان ہمارا ہے سارے کاسارا ہے
اسا کہ ہمارا دین ہے گویا اولہ ساری کائنات ہمارا وطن

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ہمارے نزدیک ہے اور ہم اس نے آل کا مسکن (اپنی روح کو)
(۱) لکھن = مصدر (۲) توحید مصدر (۳) اعدنا = متکلم مع الغیر

Day: M T W T F S

Date: 2 0 2 0

(ب)

(۱) تحمّدوا عن بعثة رسول الله ﷺ (۲) انفع نور العلم من بخار حرا

(۳) التّخدير كله عند الله (۴) قدر ديننا في ظل السيوف

(۵) اسم محمد ﷺ روح الأهلنا

سہول 2020

پرچہ

سوال نمبر 1:

جز نمبر 1:

مفہوم کی تعریف: الف)

جو کچھ ذہن میں آئے اس

کو مفہوم کہتے ہیں:

وجہ تھیں:

مفہوم دو حال سے خالی نہیں ہوگا کہ اس کا نفس

تصور شرکت کثیرین سے مانع ہوگا یا نہیں

اگر مانع ہے تو جزئی ورنہ کلی

جز نمبر 2: ب)

نوع کی تعریف:

هُوَ قَلْبِيٌّ مَقْشُورٌ عَلَى كَثَرِيَّةٍ مُتَّفِقِينَ، بِالصَّائِلِ

فی جواب ماہو

ترجمہ: نوع وہ کلی ہے جو متفقہ السائل کثیرین پر ماہو

کے جواب میں ہدی جائے

کلی عقلی کی تعریف:

کلی منطقی اور کلی طبی کے

مجموعے کو کلی عقلی کہا جاتا ہے

متعلق 2020

پرچہ

عامہ دوم

قلا اس

سوال نمبر 2:

جز نمبر 1: (الف)

جنس عامی:

وہ جنس جس کے نیچے کو کوئی جنس موجود

ہو لیکن اوپر کوئی جنس موجود نہ ہو جیسے اس کو جنس

الاجناس کہتے ہیں جیسے جوہر

جنس مسافل:

وہ جنس جس کے اوپر کوئی جنس موجود

ہو لیکن نیچے کوئی جنس موجود نہ ہو جیسے حیوان

جنس متوسط:

وہ جنس جس کے نیچے بھی کوئی جنس موجود

ہو اور اوپر بھی کوئی جنس موجود ہو جیسے جسم نای

اور جسم مطلق

جنس مفرد:

وہ جنس جس کے نہ ہی تو نیچے کوئی جنس

موجود ہو اور نہ ہی اوپر کوئی جنس موجود ہو جیسے

عقل جبکہ جوہر کو اس کی جنس نہ مانا جائے

جز نمبر 2: (ب)

دو کلیوں کے درمیان پاٹی جانے والی

نسبت کی چار قسمیں ہیں، نمبر 1: عموم

وخصوص مطلق نمبر 2: عموم وخصوص من وجہ نمبر 3: تباہان

تساوی کی تعریف:

نسبت تساوی یہ ہے کہ دو کلیوں میں

ہر ایک دوسری کلی کے تمام افراد ہر صادق آئے
جیسے انسان و ناطق کیونکہ ہر انسان ناطق ہے اور ہر
ناطق انسان ہے۔

تباہی کی تعریف:

نسبت تباہی یہ ہے کہ دو کلیوں میں ہر

ایک دوسری کلی کے تمام افراد ہر صادق نہ آئے
جیسے انسان اور فرس کیونکہ کوئی انسان فرس نہیں ہے
اور کوئی فرس انسان نہیں ہے۔

سوال نمبر 3:

جز نمبر 1: منطق کی تعریف (الف)

عَنْ اَلِهٖ قَالَتْ وَنَبِيٌّ تَقْصِيْمُ صُرَّ اَعَاثُهَا

اَلرَّضْنِ عَنِ الْخَطَاۃِ فِي الْفِكْرِ

ترجمہ: منطق ایسا ہے کہ وہ انسان کی ہے جس کی

رعایت کرنے سے ذہن کو فکری غلطی سے بچا جاسکتا ہے۔

صوفیوں:

صوفیوں و قول شارح اور دلیل و حجت

غرض:

فِي اَنَّهُ اَلرَّضْنِ عَنِ الْخَطَاۃِ فِي الْفِكْرِ

ترجمہ: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا۔

جز نمبر 2: (ب)

مركب کی تعریف:

مَا لَا يَصِحُّ السُّكُوْتُ عَلَيْهِ

ترجمہ: وہ مرکب جس پر سکوت صحیح نہ ہو جیسے علامہ زید

مرکب ناقص کی دو قسمیں ہیں
 نمبر مرکب تقیدی نمبر مرکب غیر تقیدی
مرکب تقیدی:

وہ مرکب ناقص جس کی جزء ثانی
 جزء اول کے لیے قید ہے جیسے غلام زریر راجل عالم
مرکب غیر تقیدی:

وہ مرکب ناقص جس کی جزء ثانی
 جزء اول کے لیے قید نہ ہے جیسے غلام زریر
وجہ تضر:

مرکب ناقص دو حال سے خالی نہیں ہوتا کہ اس
 کی جزء ثانی جزء اول کے لیے قید ہوئی یا نہیں بصورت اول تقیدی
 اور بصورت ثانی غیر تقیدی
سوال نمبر 4:
نظر و فکر:

امور معلومہ کو اس طرح ترتیب دینا کہ
 وہ ترتیب کسی مجموعہ چیز تک پہنچا دے پھر اگر معلومہ تصورات
 سے ہوں تو انہیں صرف و قول شارح اور اگر تصدیقات
 ہوں تو انہیں دلیل و حجت کہا جاتا ہے
تقدم ذاتی:

یعنی مؤخر مقدم کا محتاج ہو اور مقدم مؤخر
 کے لیے علت نامہ ہو جیسے طلوع شمس کا تقدم وجود نہار
 ہے کیونکہ وجود نہار محتاج ہے طلوع شمس کا اور طلوع شمس
 علت ہے وجود نہار کے لیے
قضیہ شرطیہ:

وقضیہ یہ کہ دو قضیوں کی طرف اشارہ ہو
 جیسے: ان کا نائب الشہین طالعاً فالنہار موجود